کوہ نور لاہور

نمبر ۵۵ مطبوعہ ۱۲ جولائی ۱۸۵۱ع روز شنبہ

یہ اخبار ہفتہ مین دو بار سہ شنبہ و شنبہ کو چھاپا جاتا ہی قیمت اسکی بصیغہ ماہواری عہ۱۲ اور پیشگی سا
اور بصیغہ مابعد بالتمام للعہ۱۵

اگر کوئی صاحب کوئی اشتہار یا مضمون چھپواوینگے تو فی سطر ۲ ر اور ۶ سطر سے کم کے ۸ ر لی جاوینگے

بہرت پور

ذکر فرحت اثر شادی تولد فرزند ارجمند مشکوی دولت و اقبال جناب معلی القاب ثریا بارگاہ رفیع پایگاہ حاتم دوران نوشیروان زمان جناب مہاراجہ صاحب بہادر مہاراجہ برج اندر سوائی جسونت سنگہ بہادر والی بہرت پور تقریب مبارکباد زیب صفحۂ اخبار ہوا تھا ناظرین اخبار کو بملاحظہ اوسکے فرحت تازہ اور بشاشت بے اندازہ حاصل ہوئی ہوگی بعد اوسکے حالات فیاضی اور دریا دلی داد و دہش مہاراجہ صاحب ممدوح بجلدوے اس شادی اظہر کے جو کچھ کہ اخبارات مین دیکھے اور زبانی اشخاص کے سنے

اگر تشریح دیجاوے تو عمر نوح چاہیے مختصر اً کہ جمیع ارکان ریاست اور ملازمان سرکار قلمرو مہاراجہ صاحب بہادر فیاضی اور عزت مہاراجہ سے مکلم بہال ہوگئی محتاجون کے دل نعمت سے اسقدر مالامال ہوئی کہ انسلا لعا کی کلفت جاتی رہی حق سبحانہ تعالی بدعائی ارکان سلطنت و رعایا مملکت و دعاگو باعقیدت اوس نیر دولت و اقبال ظہور حشمت و اجلال کو تا ابد الدہر نور افزای و بختیاری رکہی - رہی سعادت اس جشن فضل و کمال مہاراجہ صاحب بہادر ممدوح جہتم

کہ بتقریب خلعت مبارکی اوسکو بھی مایدہ کرمت
و مرحمت مہاراجہ صاحب بہادر ممدوح سی سوا شو روپیہ
بسبیل ہنڈوی مرحمت ہوئی ؛

نظم

بحمد بیم روز و فا بخشش خداوند ؛ بزینہ داد و فرزندی گرامی فرزند
گرامی ذری از دریای شاہی ؛ چراغ روشن از نور الٰہی
مبارک فرخی برج شرف ہے ؛ بطالع تاجدار تخت گاہی

خبر کلکتہ

۱۲ - جون کو شنبہ کی دن ہنگام بارش باران
رحمت قضای الٰہی سے مستر … کی
کوٹھی دو منزلہ پر بجلی پڑی اور تمام مکان کو تہ و بالا
اور اسباب کو خاک سیاہ کردیا - مستر … صاحب
جج صدر کلکتہ تاریخ ۱۸ - جون کو رحلت فرمای
ملک بقا ہوئی ؛ از مراۃ الاخبار ؛

خبر متفرقی

اخبار انگلستان مخبر ہے کہ ماہ می سنہ حال مین
ہندوستان میں ۲۱۸۰ آدمی صدمہ وبای ہیضہ سے
اور ۲۰۹ آدمی بلحوق عوارض مختلف راہگرای دار البقا
مقام پونہ مقامات جنمین بارش مطلق نہین ہوئی
اور بسبیل دریاون سے آتے صرف ایک چشمہ
ہے جو تمام ملک مین بشکل چشم تحشم ظاہر و بخشش
و حیات خلق اللہ ہو رہا ہے کہ شب و روز آب آتش
سے لب چشمہ اکثر ایسی کشاکشی ہوتی ہے
کہ ایک دو آدمی طلب آب مین جان شیرین سے
گذر جاتا ہے ؛

خبر کوہاٹ

ارکل صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ معہ شاہزادہ
جمہور اور سرداران پرگنہ کوہاٹ کے پرگنہ
ننگو کے طرف جو تابع کوہاٹ کا ہی وداسطے
بندوبست زر سرکار کے گئے تھے ملکان
پرگنہ زیاب و بدہ ہمیشہ گئے کہ سرکار سے
باغی رہتی ہین صاحب موصوف کے بہت
خاطر اور تواضع سے صاحب نے بجواب اوسکے
اونکی بہت سی تشفی کی اور فرمایا کہ تم بلا وجہ
اور اندیشہ آیا جایا کرو ہماری آدمیون مین سے
کوئی تمسی مزاحم نہین ہوگا - موضع اسرار
اور علی زائی مین قبایل جاعت اہل شیعہ اور
تسنن کے جنگ سخت ہوئی اور بہت آدمی
طرفین کے کشتہ و خستہ ہوئی اور شور آتش
فساد منطفی نہین ہوئی - مردمان پرگنہ کو اب
عدل اور انصاف صاحبان انگریزی بہت پسند
ہین کیونکہ زور اور ظلم کسیکا اونکی اوپر نہین
ہے - اور باوجود شورشون کے سرکار کی طرف
اونپر کچھ تعدی اور سخت گیری نہین ہوئی ؛

تتمہ حکایت غول

کچھوے نے کہا - کیا کرون مجھی خوف خدا کا
نہین تو مین اس مینڈک کی دھجیان اوڑا دیتا اگر
اسقدر کرون آخرکار کچھوا غضبناک ہوکر اوسکے
پاس گیا اور کہا ارے موذی تو کیون جانوروں کو
ضلالت مین ڈالتا ہے تیری حق مین بہتر یہی ہے

لو تو اپنا ڈیرہ اٹھا کے کسی جنگل کسی ویرانہ مین جہوا
اور نہین تو آپ اس شہر مین بہت رسوا ہونگے
مرزعون را سوی ہمین جا موجود ہے مینڈک اُسکی
گفتگوی پر رعب سے تہرا گیا اور دلمین اپنے
مثل مرزا رفیع کی کہنی لگا کہ چھوا تو نظم و نثر دونو
جانتا ہے افسوس علمی کہل گئی کہلیا گر اور بات
کہنے لگا کہ غریب نواز تمام خلق اس شہر کی مجہے
برا کہتی ہی چھوی نے جواب دیا کہ خلق جیسا کر
دیکہتی ہی ویسا کہتی ہی کیونکہ تیرا کوی امر شر و فساد
سے خالی نہین پاتی اسواسطے تجہی برا کہتی ہین
کوی برا کہنا انکا بیدلیل ہے اسی عرصہ مین ان
مینڈک سے کچہہ جو شامت آئی موافق عادت
جبلی کے ٹرانی لگا چھوی نے ایسی اپنی ایک
ٹہوکر دی کہ اُسکا سنبہال نکلگیا اور چاہا کہ مثل
سگ کرچی کے بہونکتا ہوا بہاگ کر اپنی سوراخ
مین گہس جاؤن چھوا ایک کراو نیر حجرہ بیٹہا
اور دو مین کہسی دیکے پوچہا سچ بتا موذی یہہ علم
تونے کہان سے تحصیل کیا کہا حضرت مجکو
یہہ علم سولا رجو گیا لیا ہے سنے ہی تہا یاہی غرض کہ
مینڈک نے سارا حال چھوی سے رو رو بیان
کیا چھوا متعجب ہو کر کہنے لگا کہ سچ ہے نیم حکیم
خطرہ جان و نیم ملا خلل ایمان جبکہ مینڈک نے
دیکہا کہ یہہ چھوا تو مذہب میری بہی برا اور
میرے تصنیفات کو تضییع اوقات فکری دیتا ہے
خیر جانا ابہی مولاہی پہر اوسنی کچہہ مینڈک کو حکم

اور پہر جو کچہہ کہ ازراہ غضب اور غضب سے
اندوختہ کیا تہا اوسکو کہلانا پلانا شروع کیا اور
کہا ای بہائیو چھوی نے ہنگام شب کیا وعظ
درمیین رخنہ ڈالا ہی مین یہہ چاہتا ہون کہ شرق
سے مغرب تک سب ایک ہو جاین اور جتنی
جگڑی مین سب رنج ہوکر ایک ملت ہو جاوے
پر کیا کرون افسوس ہے + انچہ دلم خواست نہ آن شد
آنچہ خدا خواست ہمان میشود + سب مینڈکون نے
کہا حضرت + قدر گوہر جوہری داند چہ داند شیشہ گر
ایک چھوا مثل مشہور الغرہ خواہ مخواہ مرد آدمی
وہ کمبخت و منزلت آپکی کیا جانے آپ بخوبی
دلکہو لگر ٹرایا کیجئے ہم سب آپکے وعظ و درس مین
آیا کرینگے مگر مجلس وعظ دانہ دار ہوا کرے
کیونکہ جب پیٹ مین پڑتا ہی تو وعظ و درس بہی
اچہا معلوم ہوتا ہی کو کہ حق ہو یا ناحق مینڈک نے
کہا کہ جسوقت چھوا میری اور حجرہ میہا مجکو کمال ہی
غصہ آیا مگر کیا کرون وہ تو ہر طرح سے موجود
ہوا مگر مینی اسی مصرعہ پر عمل کیا + جواب جاہلان
باشد خموشی + اور یہہ بندہ عقاب کوہستان
کشمیر کی اولاد سے ہے حقیقت مین مین مینڈک
نہین ہون مینی تو یہہ ایک روپ بہر لیا ہے
اور سب ذی عزت مجہہ عنایت کرتے ہین چنانچہ
شاہ مدری مکیہ کا گرجو حضرت الیاس کی طرف
سے دریا سے جمن کا حاکم ہے وہ بہت عنایت
فرماتا ہے اور دوسرے نیلی چتری کا گرجو کہ

کی خدمت رکہتا ہی اوسی ہی میرا گیا ابھی ابھی
مچہلیوں کی شکایت لکہہ بہیجا ہون تو دریا کا رہنا
ور شیری یہہ بات ہی کہ تمام دریا ہی مین سبہی عور ملا
مرید اور معتقد مین کیونکہ ایک عرصہ دراز تک مین
باقرخانیان کہلاتی مین ایک دن کے واسطے کہ روز
کی کام آوین لیکن یہی مصلحت وقت سمجہہ کر درگذر
خیال کیجی کیا کام آج مین کیا * جب اوسنے
کی گالی سلام مین کیا * فرد یہہ دیکہیے
روہ پری اوسکے * جو انکا بزم مین کل احترام میں
ان آپی نام باقرخانی سے خوشی پوچہا کہ یا مولانا
کی کسی جانور کا نام ہے جواب دیا کہ ایک لال روٹی
ہوتی ہی اور اہل کشمیر اوسی چاول سے کہا یا کرتی
ن وہیچ ایجاد فقیر ہے اور جو باقرخانی سی چہو
ہے اوسی کلچہ کہتے ہین مینڈکون نے پوچہا کہ ای
باقرخانیان پانی مین کیونکر پیدا ہوگئین تب کہا
موسی کے وقت مین من و سلوی اور حضرت
کے وقت مین خوان نعمت کیونکر اوترتے تہے
سمان پر کوئی باورچی خانہ ہی یہہ تم سب کو یاد رہے
انکی قدرت سے سب نزدیک ہے سیہ فی کہا
رفی ہی اتنی مین فجر ہوگئی جب سحر شب ہوئی تو
اپ جبہ اور کالی لنگی کا عمامہ باندہ کر اوسی کالی
پر جو بیٹہا اور تمام چوہی اور مینڈک جمع ہوی او
حدیث انی الصبر مع الصابرین کا شروع کیا یعنی
شکر کرتا ہون اور علم مجہپر ظلم کرتی سے پہر کہا
کہ مین جانتا ہون کہ اوسکی جگہہ درس کہا کرون

سب نے کہا ہم تیرے ساتہہ مین چنانچہ کنارہ نہر
محمود شاہ نام ایک فقیر جاہل دایم الخمر تارک الصلوۃ والصوم
لمحہ نصیری گفتار صورت یعنی صفاجٹ بہدر اکثی پہرسے
رہا کرتا تہا اور اکثر خلق اوس پاس آیا جایا کرتی تہی کسی سے
کہتا کہ مین تیرا نانا ہی ہون کسی سے کہتا کہ مین حضرت علی قلندر
کے اولاد مین سے ہون کسی سے کہتا کہ مین نصیری
ہون کیونکہ علی اللہ کہتا ہون غرض ہون کو ہکا ما کہ بین صاحب
اکثر ہوان جہلا کے نزدیک غوث قطب ولی کامل غرض
شیطان کا بہی اوستاد تہا یہہ مینڈک سب اپنے
گروہ کو لیکر مع اپنے ممبر کے وہان گیا اور وقت شب
باہر نکلا اور اوسی سطح پر ممبر پر بیٹہہ کے لگاتار ہائی چاندنی
رات چٹک رہی تہی فقیر کیا دیکہتا ہے کہ صدہا
چوہی اور مینڈک جمع ہین اور ایک مینڈک بیٹہا بیٹہا
ہوا اور اوسے معلوم کیا کہ یہہ کوئی عالم ان جانورون کا
ہی فقیر نزدیک گیا مینڈک کو فوراً آہٹ ہوئی کہ یہہ میرا
پیرو مرشد وہادی کہی شل مشہور الجنسیات للجنسین
جیسی روح ویسی فرشتی حدیث کل شی یرجع الی اصلہ حق کہ
الجنس مع الجنس غرض کہ مینڈک نے اوس فقیر کو اپنا مولا
گرو اگر سجدہ کیا اور اوس گمراہ ازلی نے اس مردود ازلی
کو اپنا ہادی گردانکر اور ویسی ہی طالب تقلید کا ہوا فقیر
کو اور بہی زیادہ غرور ہوا کہ مینڈکون نے بہی فقیری بیعت
اختیار کی اتنی مین فجر ہوگئی وہ مینڈک مع اپنی مقلدین
کے غرق آب ہوگیا جب ظہور شاہ زرلقت پرتش
یعنی آفتاب عالمتاب دریای مغرب مین غوطہ زن ہوا
اور ظلمت شب نے تمام عالم پر پہیلا پایا یہی قسم ...

خبر کلکتہ

... چو برہا ڑیان قریب بنارس سے نجات آئے
اور نوبت زیادہ بزرگون تک پہونچی یعنی ظاہر ہوا
کہ اسکول کا اون موضع بہوانی پور مین اکثر ہنود نے
تحصیل علم انگریزی سے اور نصرانی ہو گئے اور اسکو
موضع بہالا مین بہی علی ہذا القیاس چند کس نصرانی
ہو گئی بزرگان و مجتہدان ہنود نے اون سے
کنارہ کشی واجب سمجھ کر بغرض مشورت بصرف
زر خاص تجویز احداث مدارس انگریزی کی چنانچہ
چند صاحب نامور نے صاحبان دولت و ہمت
مین سے ایک اشتہار تجویز مذکور کا چھپوا کر مشتہر کیا
اور راجہ رادہا کانت بہادر اور راجہ کالی کرشن
اور بابو اسو ناصاحب وغیرہ نے اپنے دستخط
سے اشتہار دیا ہی اور زر خطیر جمع ہوتا ہی بعد اتمام
اور انجام اس تجویز معقول کے یقین ہے کہ ہنود
مین سے کوئی شخص اسکول پادریان مذکورین مین
نجاوے گا اور ایمان سب کا فضل الٰہی سے
قائم اور سالم رہے گا کیونکہ بجز تعلیم علم کے ان
اسکولون مین نقصان مذہب نہین ہوگی +

خبر دہلی

اس ہفتہ مین ابر بادل کا دور ہو گئی اور مطلع صاف
ہو گیا اور سردی شدت کرما اور احتباس ہوا
اور لوکا سنگاسہ اپنی اپنی موضع پر گرم رہا بلکہ شدت
رفتہ رفتہ اس ہفتہ کی گرمی ہفتہ ہای گذشتہ
و پیوستہ کی حرارت پر بہی سبقت لیگئی تہی
احتباس ہوا سے مغز استخوان پگہلنی لگا اور کبہی شدت
ہوای گرم سے نباتات سبزون کی مہک کر تجہ و تاب
اور ایک دن سی غبار آسمان پر چہا یا تہا ہی اور ابر
بارش نمایان مین کچہ عجب نہین جو آج کل مین باران

خبر پاکپتن

مقدمہ خون جسکا نام تعالی کو تجویز عدالت صاحب
ضلع پاکپتن مین زیر تجویز تہا اور صاحب ضلع نے
واسطے تحقیقات اس مقدمہ کے لالا اجودہیا پرشاد
اور شیو دین تہانہ دارون کو تعینات کیا تہا بعد
ثبوت جرم خون مسمی لچہمن سنگہ قاتل سپرد دورہ
ہو گیا بیان قاتل اور آرہے ہنے کہ جسا مقتول فلہ
کی جورو سے لگا ہوا تہا لہذا مینی اوسکو مار ڈالا
یعنی ایک دن جب جنگل کو بغرض حاجت کے
جاتا تہا مین اوسکے پیچھے ہو لیا جس وقت وہ جنگل
مین جاکر بیٹھا مینی اوسکے سر پر ایک ڈنڈا مارا لگتی ہی اسکے
وہ بیہوش ہو گیا تب مینی کارد اوزار سے اوسکو
ذبح کر ڈالا اور سر اور ہاتہہ پیر تو جدا کرکے کوئی
مین ڈال دی اور باقی ماندہ جسم جنگل مین جاکر پارہ
اور چہری اور گٹہری بہی جنگل مین پہینک آیا +

جالندھر

۲۰ جولائی کو ایک بجی سے دو بجی تک دو گہنٹہ
کامل جالندھر مین خوب برسا حتی کہ ایک وقت
مین نالی سڑک بہا یہہ نالہ ہای زری ہو گئی

خبر شاہ پور

ضلع شاہ پور کی علاقہ مین عارضہ باد فرنگ کثرت

زور ہوسے ہر گز وہ سہ کا دم ناک میں ہے ایک نکا
مذکور ہے کہ صاحب ضلع شاہ جہانپور تنگ ہوکر
کوٹھی سے باہر نکلے اور آواز بلند کہنے لگے کہ جو کوئی
ہماری عملہ کی بد رشوت ستانی کی نالشی ہوئی تنک
دعوی کرے در صورت ثبوت مدعی کو جیبہ واپس
دلایا جاویگا یہ نہیں فرمایا کہ جو دعوی ثبوت
نہو گا تو قانوناً مدعی کو ہی سزاوار کیا ہوگا اور ایسی صورتمین
ایک فتور کھڑا ہوجاوے تو بعید نہیں ہی +

خبر لیہ

ضلع لیہ سے ایک صاحب تحریر فرماتی ہین کہ رئیس
رزین صاحب ضلع لیہ ازبس صالح ہے اور حال
عملہ پر نہایت ترحم ہے بلکہ عادات اور حسنات
صاحب ضلع نسبت حال عملہ اگر اخلاق اور انصاف
کہین تو بجا ہی کیا معنی کہ نوازش احمد سررشتہ دار
فوجداری اور دیوانی اور طفیل احمد سررشتہ دار انگلش
اور یار علی ناظر تینو صاحب برادران حقیقی ہین
اور کار و بار سرکار با انتظام تمام انجام دیتے ہین
اگر کوئی کم گر دہ راہ اونکا نالشی ہوتا ہی تو صاحب
ضلع فرماتی ہین کہ بیچارہ ہمارے فرون سی حرامزادہ
لوگ ناحق عداوت کرتی ہین

خبر بہاولپور

نواب صاحب والا مناقب والی بہاولپور بعد
سیر ہندوستان عرصہ ہوا کہ داخل بہاولپور
ہوگئے کہتے ہین کہ شکر ظفر مگر نواب صاحب مین سے
راستہ مین آدمیون اور جانورون کا نہبت

نقصان ہوا اور اس نقصان کا نواب صاحب کو
اتنا رنج ہے کہ اکثر اوقات ہمنشینان و مصاحبان
سے ازراہ خفگی اسطرح فرماتی ہین کہ حرامخورون
نے وقت روانگی ہندوستان کی ہمکو منع نکیا
نکیا اگر کوئی منع کرتا تو ہم ہرگز نجاتے اور اتنا
نقصان کبھی نہوتا جو لوگ کہ رستہ مین مرگئے
اونکی لواحق سے گریہ و زاری کی برداشت مطلق
نہین حتی کہ اونمین سے چند اشخاص جو خانگڑہ
کے ضلع مین آئے معتمدات سے سمجھا گیا اور
شاید بخیال اسکے کہ یہ رنج ساعت ہوکر
ہمیشہ خلجان ہوا کریگا کسیکا کچھ روزینہ بھی
مقرر نہین فرمایا مگر راقم کے فہم ناقص مین یون
آتا ہے کہ ظاہرا یہ رنج و ملال نواب صاحب کا
قلعہ مبارک حضرت شاہ جہان آباد سی زیادہ ہوا اگر
ورنہ مرجانا آدمی یا جانور کا یا نکل جانا زرخواہ
نعمت کا امرائی نزدیک چندان مقدار نہین رکھتا

ترقی عہدہ

خبر ہے کہ بجلدوی ہوشیاری و دیانت داری
حسب پرورش جناب مستر جان لارنس صاحب بہادر
ممبر بورڈ پنجاب لالہ شیام لعل صاحب تحصیلدار
نور پور عہدہ جلیلہ سپرنٹنڈنٹی ریاست اسپہر
مامور ہوئی اور بجای اونکی عہدہ تحصیلداری
نورپور پر حسب خوشنودی رائے حاکم وقت لالہ بلور
حسن خدمتی لالہ جیسی رام صاحب سررشتہ دار
ڈپٹی کمشنری کانگڑہ سرافراز ہوئی +

مژدہ بنا مطبع جدید لدہیانہ

ہفتہ گذشتہ مین ہمنی لکہا تہا کہ مقام لدہیانہ مین ایک مطبع سمے بہ نوراً علی نور قایم ہونوالا ہے ہنوز وہ اخبار شہور مفصل کے طرف روانہ ہی نہین ہوا تہا کہ قطعہ اشتہار بنا مطبع موصوف بسبیل ڈاک مطالعہ مہتم کو نور مین گذرا سبحانیہ متانت فکر اور زہانت طبع مہتم مطبع لفظ نوراً علی نور ورد زبان ہوا اللہ تعالیٰ ہمت باغلت مہتم صاحب کو یوماً فیوماً ترقی بخشے اور اونکے اخبار اور مطبع کو نوراً علی نور فرماوے لکہتے ہین کہ اس مطبع عالی مین ہر ہفتہ ایک اخبار چہپیگا و بتوجہ احسن مہتم صاحب کتب و کاغذات بہی ہر ایک علم مروجہ ملک کے قالب طبع مین آوین گے +

خبر انبالہ

سنتے ہین کہ اس مقام پر ایک واردات ڈاکہ زنی کی وقوع مین آئی اور دو تین آدمی زخمی شدہ ہوئی کپتان اینڈرسن صاحب اور کپتان کیلو صاحب دو نوبت بیمار مین +

خبر اضلاع دہولپور

سنتے ہین ایک مقام سرمترا توابعین علاقہ اضلاع دہولپور سے ہے اور راو وہان کا دہولپور کے راناکو خراج دیا کرتا ہے اب بابت بقایا خراج کے کچہ تنازعہ درپیش ہے اور رانا صاحب نے اوس مقام کا محاصرہ کر رکہا ہے اور نیت مین ہے کہ اسپر تصرف کر لیوین دو تین لڑائین بہی ہوئین اور قریب پانسو آدمی دونو طرفین سے کام آئے الا راو بلدیو سنگہ کو ہزیمت ہوئی اور اپنی قلعہ مین محصور ہے اور چار سو آدمی اوسکے ہمراہ مین اور ارادہ رکہتے ہین کہ حتی المقدور متابعت نکرین +

تبدیلی

سنتے ہین کہ برگیڈیر ہیوڈ صاحب دہلی مین ... اور برگیڈیر ہل صاحب ملتان کو تشریف لیجائین گے +

خبر کشمیر

اخبار لاہور کراکل بار دوی چہٹی سیالکوٹ کے خبر رسان ہے کہ اینشیک صاحب سنا کہ مہاراجہ گلاب سنگہ کے یہان ملازم تہا استعفا خدمت گذرانا باعث اسکا یہ ہے کہ گلگت کی مہم مین جو فوج گئی ہی اور انگریزی صاحب کے بہی دو رجمنٹ اونکے ساتہہ گئی مین تو سپہ سالار اس مہم کا دیوان ہرچند کو کیا اور ان صاحب کو محروم رکہا اسواسطے اونہون نے استعفا چاہا اور منظور ہوگیا

خبر جی نگر

اخبار بمبئی ٹائمس مطبوعہ ۲۸ جون سنہ ۱۸۵۱ع مخبر ہے کہ نواب صاحب جی نگر نے اوسی مہینے کے چودہوین تاریخ کو وفات پائی +

خبر بارش

اخبارات سے معلوم ہوا کہ دہلی اور آگرہ اور شملہ اور انبالہ وغیرہ میں بارش ہوئی اور گرمی کو بھی فی الجملہ تخفیف ہوئی ✤

خبر تماشاگاہ لندن.

تماشاگاہ عجائبات لندن ہنوز جاری ہی اور ہزارہا آدمی روپیہ داخل کرنے کے واسطے تمام شہر کے دور دور سے آتے ہیں سنتے ہیں کہ ایکدن میں قریب چار ہزار پونڈ یعنی چالیس ہزار روپیہ کے داخل ہوا اور اب حکم ہے کہ ہر ہفتہ میں چار روز تک برابر تماشا عام رہا کرے اور فی کس ایک شلنگ یعنی آٹھ آنہ لیے جاوین حال مفصل اسکا ہم آئندہ لکھینگے ✤

مسٹر ہیمار نیل صاحب ولایت میں داخل ہوئے سر چارلس ڈار مسٹر اینگ جو مدراس کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں اونکی تقرری ولایت سے منظور ہوئی ✤

خبر لاہور

چارشنبہ کی دن دو بجی تک گرمی کا وہ زور رہا کہ جیسا کبھی ہر جون کی جولانون کا شور تھا مگر جب تین بجے یکلخت شمال کی جانب سے ایسی سخت آندہی آئی کہ چشم زدن میں دن سے رات ہوگئی پھر کچھ عرصہ تک فلک شعبدہ باز رنگ نیاری رنگا رنگ دکھلاتا رہا مگر تھوڑا ہی عرصہ گذرا تھا کہ یکلخت ہوا میں خنکی ہوئی اور ابر ایسا برسا کہ آنا فانا میں جل تھل ہوگیا اور خلق اللہ کو نہال کر دیا تمام رات آنکھ نہ کھولی اور اب تک گھٹا گھوٹ بوندا باندی برابر چلی جاتی ہے۔ دریاے راوی اسقدر جوش و خروش میں آیا ہی کہ مسافرون کے ہوش باختہ ہیں پل یا کشتی بجز تار نگاہ نظر نہیں آتا چنانچہ مسافر صبح سے شام تک ٹکسالی دروازہ سے شاہدرہ کو تکتے ہیں اور آخرکار تھک کر لوٹ آتے ہیں حضرت دریا سمجھے ہون گے کہ آج کل ہم پر زور ہے اور اسکا خیال مطلق نہ ہوگا کہ بعد برسات انحصار زور و ظہور رونق کا روش قدیم پر پھر بطفیل ادرار کوہ کے ہے ہوگا بہرحال اس موہبت عظمیٰ کے بندگان خدا سجدات شکر بجا لاتی ہیں اور بایدہ فضل و کرم باریتعالے سے نہال امید سرسبز سمجھتی ہیں اور جو بدبخت کہ شوم ظلم سے باسید رقی وفتنہ ہای نعمت خشکی فصل سے سمجھتی تہی شدت حزن و ملال سے رات دن مگس وار سر دہنتی ہیں غلہ کا نرخ بالفعل ایک من سے اونچا ہے اور میوہ انگور اور انبہ کی بہار نقیر دربار رحمت میں مینڈک سی ہنگامہ سور ہاہی اور امیر شکر نعمت میں شاہ سے بشاش ✤ ہیں

مطبع کوہ نور مقام لاہور میں باہتمام منشی ہرسکھ راے کے چھپا بقلم [illegible]